مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن

ابواب القراۃ — ابواب التفسیر القرآن

ابواب الدعوات

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

مُترجم

جامع ترمذی شریف

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ۰ لاہور ۰ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ــــــــ جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: ــــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ــــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ــــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَأَ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوْرَةِ النِّسَآءِ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا غَمَزَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ هٰكَذَا رَوٰى اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاِنَّمَا هُوَ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ.

آپؐ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے آپ کے سامنے سورہ نساء کی تلاوت شروع کی یہاں تک کہ اس آیت پر پہنچا ''فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا ....الآیہ'' (پھر کیا حال ہوگا جب بلاویں گے ہم ہر امت میں سے احوال کہنے والا اور بلاویں گے تجھ کو ان لوگوں پر احوال بتانے والا۔ النساء آیت ۴۲) تو آپؐ نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ابواحوص بھی اعمش وہ ابراہیم وہ علقمہ اور وہ عبداللہ سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔ صحیح یہ ہے کہ ابراہیم، عبیدہ سے اور وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

۹۴۶: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ نَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهٗ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَآءِ حَتّٰى بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا قَالَ فَرَاَيْتُ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْمِلَانِ هٰذَا اَصَحُّ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ نَحْوَ حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ.

۹۴۶: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ میرے سامنے قرآن کی تلاوت کرو۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپؐ کے سامنے قرآن پڑھوں جبکہ یہ آپؐ ہی پر نازل ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں۔ پھر میں نے سورہ نساء پڑھنا شروع کی جب اس آیت ''وَجِئْنَا بِكَ ...'' تک پہنچا تو میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ یہ حدیث ابواحوص کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ اس حدیث کو سوید بن نضر، ابن مبارک سے وہ سفیان سے وہ اعمش سے اور وہ معاویہ بن ہشام سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

۹۴۷: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ صَنَعَ لَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ طَعَامًا فَدَعَانَا وَسَقَانَا مِنَ الْخَمْرِ فَاَخَذَتِ الْخَمْرُ مِنَّا وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَدَّمُوْنِيْ فَقَرَأْتُ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

۹۴۷: حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عبدالرحمٰن بن عوف نے ہماری دعوت کی اور اس میں شراب پلائی۔ ہم مدہوش ہوگئے تو نماز کا وقت آگیا سب نے مجھے امامت کے لیے آگے کردیا۔ تو میں نے سورہ کافرون اس طرح پڑھی'' قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ'' اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی'' يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ...الآیہ'' (اے ایمان والو نزدیک نہ جاؤ نماز کے جس وقت کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو۔ سورہ نساء آیت ۴۳۔) یہ حدیث حسن